تبصرہ کتب

تبصرہ کے لیے دو کتابوں کا آنا ضروری ہے
کتابیں مرکزی دفتر وفاق میں ارسال فرمائیں

تذکرہ علماء خیبر پختونخوا

تالیف: جناب محمد قاسم بن محمد امین صالح۔صفحات:679۔طباعت: عمدہ۔قیمت:400 ملنے کا پتہ: اسلامی کتب خانہ، عبدالرحمان پلازہ، صوابی (کے، پی، کے)

علماء امت کے تذکرہ وسوانح کے حوالے سے سینکڑوں کتابیں لکھی گئی ہیں۔ایسی کتابیں امت کیلئے مینارہ نور اور دلیل راہ ہوتی ہیں۔ان سے نہ صرف ہمیں علماء سلف کے کردار ومزاج اور مسلک وعقیدہ کا پتا چلتا ہے بلکہ ان کے تذکروں سے ہمیں دینی رہنمائی بھی ملتی ہے۔یہ تذکرے ایک طرف تحصیل علم میں ان کی محنت وجستجو کا پتا دیتے ہیں تو دوسری طرف عملی زندگی میں دین حق کیلیے ان کی کدوکاوش، دعوت وتبلیغ اور جہدو جہاد سے بھی روشناس کراتے ہیں۔"**تذکرہ علماء خیبر پختونخوا**" ایسی ہی کتاب ہے۔یہ محض ایک کتاب نہیں بلکہ انسائیکلو پیڈیا ہے۔مؤلف محترم جناب محمد قاسم امین صاحب نے گویا خیبر صوبہ سے متعلق "اسماء الرجال" کا کام کیا ہے۔چھ سو اناسی صفحات کی کتاب میں نوسو تینتیس (933) علماء ومشائخ، اکابر اہل علم کا، مدرسین، محققین کا تذکرہ آ گیا ہے۔یہ معمولی نوعیت کا کام نہیں ،مؤلف نے اس کے لیے نہ صرف ہزاروں صفحات کھنگالے ہیں بلکہ بہت سی شخصیات کے ورثاء اور لواحقین سے بذات خود ملاقاتیں کر کے ان کے احوال حاصل کیے ہیں۔صوبہ خیبر پختونخوا کا سفر کرنے والے احباب جانتے ہیں کہ پاکستان بھر میں یہی خطہ ہے جہاں سب سے زیادہ دین داری، اسلام سے سچی محبت اور شریعت اسلامیہ کا احترام پایا جاتا ہے۔اس کا سبب وہاں کے علماء، صوفیاء واتقیاء اور مشائخ کی مساعی ہیں۔ان علماء ومشائخ نے محض زبانی تبلیغ کا فریضہ انجام نہیں دیا بلکہ اس راہ میں صعوبتیں اور کلفتیں بھی برداشت کی ہیں۔جیلوں میں جانا اور اپنے علاقوں سے ہجرت کو بھی قبول کیا ہے۔بلاشبہ اس بات کی ضرورت تھی ان رجال کا تذکرہ کسی کتاب میں یکجا کر دیا جائے۔تذکرہ خیبر پختونخوا کے بارے میں مؤلف لکھتے ہیں:

"اس کتاب کا اسلوب روایتی سوانح اور تاریخ کی کتب سے قدرے مختلف اور ایک حد تک منفرد بھی ہے۔اس کتاب میں سوانح اختصار مگر جامعیت سے قلم بند کی گئی ہیں۔کتاب میں شخصیات کی ذات پر تنقید نہیں کی گئی